السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ابوداؤد میں لکھا ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت مسح علی الجوربین متصل نہیں ہے، اس روایت کے علاوہ کوئی دوسری روایت جس سے جرابوں پر مسح کرنا ثابت ہو تو مطلع کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہم نے اہل حدیث مجریہ ۲۹جون ۲۰۰۱ شمارہ نمبر ۲۴میں جرابوں پر مسح کے متعلق ایک فتویٰ لکھا تھا اس میں چار احادیث کا حوالہ دیا تھا۔ ہم نے یہ بھی لکھا تھا کہ ان احادیث پر کچھ اعتراضات ہیں۔ ہم ان کی وضاحت اور مفصل جواب کسی اور فرصت پر اٹھار کھتے ہیں۔ حسن اتفاق کہ اس سلسلہ میں ہی یہ ایک سوال ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت متصل نہیں ہے پہلے ہم اس کا جائزہ لیتے ہیں۔ واضح ہو کہ امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں اس روایت کے متعلق مذکورہ الفاظ بیان نہیں کئے ہیں، بلکہ فرمایا ہے کہ عبدالرحمن بن مہدی اس حدیث کو بیان نہیں کرتے تھے کیونکہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مشہور حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا تھا۔ [ابوداؤد، الطہارۃ: ۱۵۹]

جن حضرات نے اس حدیث پر جرح کی ہے ان کی بنیاد حضرت عبدالرحمن بن مہدی کا یہی قول ہے، حالانکہ یہ حدیث صحیح ہے اور اس کے تمام راوی ثقہ ہیں، امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے۔ [ترمذی، الطہارۃ: ۹۹]

امام ترمذی رحمہ اللہ متأخرین سے ہیں، انہوں نے اس حدیث کے متعلق متقدمین کے اقوال کا جائزہ لینے کے بعد یہ رائے قائم کی ہے اس میں شک نہیں ہے کہ مذکورہ حدیث صحیح الاسناد ہے کیونکہ حضرت مغیرہ سے روایت کرنے والے ہذیل بن شرجبیل ثقہ ہیں، نیز ان کی روایت کو شاذ بھی نہیں کہا جاسکتا، جیسا کہ عبدالرحمن بن مہدی کے قول سے تاثر ملتا ہے کیونکہ اس کے لئے واقعہ کا ایک ہونا ضروری ہے مگر یہاں موزوں پر مسح والی روایت سفر سے متعلق ہے کیونکہ روایت میں اس کی صراحت ہے اور جرابوں میں مسح کی روایت میں سفر وغیرہ کا ذکر نہیں ہے، لہٰذا یہ دو مستقل حدیثیں ہیں، اس بنا پر مذکورہ اضافے کو شاذ یا منکر نہیں کہا جاسکتا، پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے اس کی تائید بھی ہوتی ہے، چنانچہ امام ابوداؤد لکھتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب، ابومسعود، براء بن عازب، انس بن مالک، ابوامامہ، سہل بن سعد، عمرو بن حریث، عمر بن خطاب اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نے جرابوں پر مسح کیا، سائل نے جس روایت کے متعلق لکھا ہے کہ وہ متصل نہیں ہے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کے متعلق امام ابوداؤد لکھتے ہیں کہ وہ روایت متصل نہیں اور نہ ہی قوی ہے، اس روایت کو ابن ماجہ نے بیان کیا ہے۔ [الطہارۃ: ۵۶۰]

اس روایت پر دو اعتراض ہیں ایک یہ کہ مذکورہ روایت متصل نہیں کیونکہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے بیان کرنے والے ضحاک بن عثمان ہیں جسے حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سماع حاصل نہیں ہے، حالانکہ یہ دعویٰ انتہائی سطحی ہے کیونکہ امام بخاری رحمہ اللہ جو اس فن میں ید طولیٰ رکھتے ہیں فرماتے ہیں کہ اسے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے سماع حاصل ہے۔ [تاریخ کبیر، ص: ۳۳۴، ج ۲]

دوسرا اعتراض یہ ہے کہ اس روایت میں ایک راوی عیسیٰ بن سنان ہے جسے امام احمد وغیرہ نے بھی ضعیف کہا ہے، حالانکہ ابن سنان کے متعلق علامہ ذہبی لکھتے ہیں کہ اس کی احادیث لکھی جاتی ہیں۔ بعض محدثین نے اسے ثقہ قرار دیا ہے اور امام عجلی کہتے ہیں کہ اس سے روایت لینے میں چنداں حرج نہیں ہے۔ [میزان الاعتدال]

اس کے علاوہ دو مزید روایات پش خدمت ہیں جو جرابوں پر مسح کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں:

1۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مہم کیلیئے ایک فوجی دستہ بھیجا جنہیں سردی سے تکلیف ہوئی جب وہ واپس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سخت سردی کی شکایت کی تو آپ نے حکم دیا کہ وہ پگڑی اور جرابوں پر مسح کرلیا کریں۔ [مسند امام احمد، ص ۲۷۵، ج ۵، محلیٰ ابن حزم، ص: ۸۱، ج ۲]

2۔ حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ بے وضو ہوئے تو انہوں نے وضو کے لئے ہاتھ اور منہ کو دھویا، پھر اون کی جرابوں پر مسح کیا، لوگوں نے اعتراض کیا کہ ان پر مسح کرنا جائز ہے؟ اس پر آپ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ یہ بھی موزے ہیں لیکن اون کے ہیں۔ [الکنیٰ والاسماء للدولابی، ص: ۱۸۱ ج ۱]

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ روایت متعدد طرق سے مروی ہے۔ [محلیٰ ابن حزم، ص: ۸۵، ج ۲]

امام ترمذی رحمہ اللہ نے ابومقاتل سمرقندی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ وہ امام ابوحنیفہ کے پاس اس وقت گئے جب وہ بیمار تھے انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور وضو کیا، آپ نے جرابیں پہن رکھی تھیں۔ انہوں نے ان پر مسح کیا اور فرمایا کہ میں نے آج ایسا کام کیا ہے جو پہلے نہیں کرتا تھا، یعنی میں نے جرابوں پر مسح کیا جن کے نیچے چمڑا نہیں لگا ہوا، یعنی سادہ ہیں۔ [ترمذی، الطہارۃ: ۹۹]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب